## سوال

(769)کیاحرام کالفظ کبیرہ سے کم ہے کیا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیکھیں حضرت صاحب بحث اصولی ہوتی ہے کبیرہ گناہ نہ سہی توکیاحرام کالفظ کبیرہ سے کم ہے کیا؟ یہ کوئی بات نہیں دیکھیں قتل وزنا حرام ہیں یا حلال ہیں؟ حرام ہیں تو یہ صغیرہ گناہ ہیں یا کبیرہ؟ سود حلال ہے یا حرام؟ کیا یہ صغیرہ ہے یا کبیرہ؟ یہ توخواہ مخواہ والی بات ہے۔ آپ نے حرام تولکھا ہے نا11 اور یہ لفظ کچھ کم اثرات کا حامل نہیں ہے۔ چلو بہر حال اپنا اپنا دین1اپنےلیے۔ (محمد رشید)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ لکھتے ہیں: ''کبیرہ گناہ نہ سہی'' اس پر غور فرمائیں کتنا عرصہ بعد آپ نے یہ بات لکھی اور کتنا عرصہ پہلے آپ کو یہ بات لکھنا چاہیے تھی؟ اب کے بھی آپ نے ساتھ ''سہی'' لگا دیا۔ مزید لکھتے ہیں: ''توکیا حرام کالفظ کبیرہ سے کم ہے؟ ہاں کبیرہ گناہ اور حرام میں فرق ہے۔ حرام کالفظ صغیرہ اور کبیرہ دونوں قسم کے گناہوں پر بولا جاتا ہے، جبکہ کبیرہ گناہ کبیرہ گناہوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ صغیرہ گناہوں پر نہیں بولا جاتا۔ دیکھئے کسی کوناحق تھپڑ مارنا اور کسی غیر عورت کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ کبیرہ گناہ نہیں۔ تو یہ بھی آپ خلط مبحث سے کام لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کوہدایت دے۔ آمین یارب العالمین۔ ۱۶،۴،۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد02ص756**

محدث فتویٰ